© rasailojaraid.com

اسلامی تعزیرات :۔

ہمارے ملک میں کچھ حضرات بار بار اور بڑی شدت کے ساتھ اسلامی تعزیرات کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں ۔ ان کے خیال میں اسلامی تعزیرات کی عبرت انگیزی اور اس کی دہشت لوگوں کو جرائم سے روک دے گی ۔ اگرچہ وہ اس مطالبے میں مخلص ہیں لیکن بہت سے حقائق کو وہ نظر انداز کر دیتے ہیں ۔ مسئلہ کا اصل علاج وہ نہیں جو یہ حضرات پیش کرتے ہیں ۔ اس مسئلہ میں بھی مولانا کا فکر بہت بلند اور بصیرت افروز ہے مولانا کے جواب میں اصل مسئلہ کا حل بھی موجود ہے ۔ جناب رئیس احمد جعفری ندوی صاحب کے ایک سوال کے جواب میں مولانا نے فرمایا تھا :

''اسلام بجائے خود ایک نظام ہے اور یہ نظام اپنے تمام جزئیات کے ساتھ ہی بروئے کار آسکتا ہے ۔ آج اگر زانی کو سنگ سار کر دیا جائے اور چور کے ہاتھ کاٹ دئے جائیں تو یہ ظلم ہوگا ۔

''لیکن اگر اسلام کا نظام برسر عمل ہو۔ ایسی سہولتیں مہیا کر دی جائیں کہ فطرت صحیح چوری یا زنا کی طرف مائل ہی نہ ہو سکے اور پھر بھی کوئی شخص زنا کرے یا چوری کا مرتکب ہو تو یقیناً وہ اس کا مستحق ہوگا کہ اسے عبرت انگیز سزا دی جائے ـــــ ''

(دید و شنید ص ۵۲
از رئیس احمد جعفری ندوی)

اسلام میں عورت کی سربراہی :۔

پاکستان میں یہ مسئلہ پچھلے دنوں سخت رد و قدح کا موضوع بن چکا ہے ۔ علماء کرام کا جو گروہ عورت کی سربراہی کے عدم جواز کا قائل ہے، اس کے دلائل میں بخاری کی ایک روایت کو خاصی اہمیت حاصل رہی ہے مولانا مرحوم کی وفات سے کئی سال پہلے اسلام میں عورت کی حیثیت اور بخاری کی اسی مشہور روایت کی نسبت ایک صاحب نے مولانا سے استفسار کیا تھا مولانا رحہ نے جواب میں تحریر فرمایا :

© rasailojaraid.com